بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

محترم قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے قبل ہم آپ کوتفصیلاً بتلا چکے ہیں کہ برطانیہ ویورپ کہ جہاں موسم کے حالات کے مدِّنظر اوقاتِ عشاء وفجر کی تعیین ڈگریوں کے حساب سے کرنا خاص کر ۱۸، ۱۵ یا کسی اورزیرِافق ڈگری کے ماتحت کرنا صحیح نہیں کیونکہ ان جگھوں میں ڈگریوں کے یہ اوقات، تجربات ومشاہدات سے اورموسم کے اثرونفوذ پر تحقیق سے بھی ثابت ہو چکا کہ ان پر خاص کر ۱۸، ۱۵ یا ۱۲ پر عمل کرنے سے یہ نمازیں وقت سے پہلے پڑھی جائیں گی جس کی بناء پر یہ اداء نہ ہوں گی اور قضاء لازم آئے گی!

ساتھ ہی آپ کے سامنے یہ بات پیش کی گئی تھی کہ پاکستان کے حوالہ سے یہ بات جومشہور کی گئی ہے کہ ''وہاں ۱۸ زیرِ افق پر عمل کیا جاتا ہے اور دارالعلوم کراچی کا فتویٰ وعمل بھی اسی پر ہیجالانکہ یہ بات غلط ہے جسے خود دارالعلوم کراچی ہی کے فتویٰ سے نیز مولانا شوکت علی صاحب حفظہ اللہ کی طرف سے آمدہ اس موضوع پر خود کے مضامین سے بھی ثابت کیا گیا ہے (دوبارہ تفصیل جاننے کے لئے ہوم پیج کی ہماری ویب سائٹ کی ذیل کی لنک

Fajar and Isha times do not follow 18 Degree in Pakistan کو کلِک کریں اور اس میں ''دارالعلوم کراچی کا مختصر فتویٰ ۔۔۔'' نیز more... کو بھی کلِک کرکے دیکھیں!

ساتھ ہی انجینیئر شبیّر احمد کاکا خیل صاحب سلمہ کے حوالہ سے یہ بات مشہور کی گئی کہ حضرت مفتی رشید احمد لدھیانویؒ نے ۱۵ زیرافق کے اوقات کے اپنے نظریہ سے خاموشی وتوقف اختیار کرلیا تھا! اس بات کے غلط ہونے کو بھی اس سے قبل ثابت کیا جاچکا ہے۔ یاد رہے کہ کسی بھی جعل سازی اس طرح کی غلط بیانی کسی کی بھی طرف منسوب کرکے غلط نظریہ خاص کر یہاں ۱۸ زیرِافق کے اوقات کی صحّت کو ہرگز ثابت نہیں کیا جاسکتا ہے! اوپر مذکورہ ہماری ویب سائٹ لنک' میں اسی غلط بیانی کے حوالہ سے انجینیئر بشیر احمد بگوی صاحب سلمہ نے اپنے مضمون ''**سحری لمبی، روزہ چھوٹا، عشاء پہلے**'' میں مفتی صاحب کی طرف منسوب اس غلط بات کورد کیا ہے اور اس کے صفحہ ۳ پر ، نمبر ے کے ماتحت پیراگراف میں ہے کہ انجینیئر کاکاخیل صاحب کے مسوّدہ میں مفتی صاحب کی طرف منسوب اس جھوٹ کا آپؒ کو جب علم ہوا تو ''۔۔۔مفتی صاحب نے حکم دیا کہ تخصّص سالِ دوم کے طلباء خاص طور پر' حفظ العلماء' کی مجلس میں موجود رہیں۔اس میں **مفتی صاحب نے کھلے الفاظ میں اس امر کی تردیدکی**'' اھ۔

اسی طرح موصوف بگوی صاحب اپنے مذکورہ مقالہ کے صفحہ ۴ کے نمبر ۱۴ کے ماتحت پیراگراف میں کاکاخیل صاحب کی مذکورہ بات کی تردید میں لکھتے ہیں کہ (حضرت مفتی صاحبؒ کے فتاویٰ) ''احسن الفتاویٰ سن ۱۴۰۲ھ سے لیکر اب تک ۱۰ دفعہ چھپ چکا ہے، اگر ایسا ہوتا تو مفتی صاحب بعد کے کسی اڈیشن میں اس کا ذکر ضرور کرتے! اھ

اب ذیل میں ۱۸ ڈگری پر عمل کے خلاف انہی مذکورہ ثابت کردہ حوالہ جات (کہ (۱) مفتی رشید احمد لدھیانویؒ کی طرف سے اپنے ۱۵ ڈگری کے موقف میں کوئی تبدیلی ونرمی رونما نہیں ہوئی (۲) ساتھ ہی دارالعلوم کراچی خود بھی اسی پر عمل پیراں ہے اور اسی پر ان کا فتویٰ ہے (۳) اور اس ضمن میں دارالافتاء جامعہ رشیدیہ کراچی بھی ۱۵ ڈگری پر ہی عمل پیراں ہے) کو ذیل کے تازہ فتویٰ میں بھی ہماری اوپر والی ویب لنک کے دارالعلوم کراچی کے فتوے کے بہ نسبت مزید تفصیل کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں :۔

سائل کی طرف سے سوال اور اس کے جواب میں دارالعلوم کراچی ودارالافتاء جامعہ رشید کافتویٰ وعمل ذیل میں ملاحظہ فرمائیں

See Fatwa on next pages

فتویٰ ۵۹۱

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ادباً گزارش ہے کہ ہمارے ہاں ضلع ایبٹ آباد میں اوقات نماز کے لئے دو جدول رائج ہیں ایک جدول میں اوقات نماز (فجر وعشا) کی تخریج سورج کے ۱۵ زیر اُفق کے مطابق کی گئی ہے جبکہ دوسرے جدول میں ۱۸ زیر اُفق کے مطابق۔ پورا سال دونوں جداول پر پُرسکون ماحول میں عمل ہوتا ہے بلکہ عملاً تو غیر رمضان میں اذانِ فجر عموماً اس وقت دی جاتی ہے جبکہ سورج ۱۵ درجے زیر اُفق پہنچ چکا ہوتا ہے لیکن جو ہی رمضان کا مہینہ شروع ہو جاتا ہے تو اختلافات کا ایک طوفان کھڑا ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل علماء نے رمضان المبارک کے حوالے سے احتیاط کا پہلو اختیار کرتے ہوئے ختم سحر کے لئے پرانے جدول کا وقت جبکہ اذانِ فجر کیلئے جدید جدول کا وقت متعین کیا ہے کہ ختم سحر ۱۸ درجے کے مطابق کیا جائے اور اذانِ فجر ۱۵ درجے کے مطابق دیا جائے۔

(۱) کیا یہ مذکورہ صورت درست اور مستحسن ہے یا نہیں؟ (۲) کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ مذکورہ صورت شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نہیں مانتے یہ بات کہاں تک درست ہے؟ (۳) رمضان اور غیر رمضان میں اذان ونماز کے لئے ۱۵ درجے والا نقشہ درست ہے یا نہیں؟ (۴) کیا جامعۃ الرشید کے موجودہ ذمہ داران حضرت مفتی رشید احمدؒ کے ۱۵ والے تحقیق سے متفق ہیں یا نہیں؟ (۵) ہمارے ضلع ایبٹ آباد کا طول بلد ۷۳:۱۲ شرقی جبکہ عرض بلد ۳۴:۶ شمالی ہے جس کے مطابق یکم جنوری کے اوقات درجہ ذیل ہیں فجر 5:58 طلوع 7:12 زوال 12:10 عصر شافعی 2:50 عصر حنفی 3:30 غروب 5:08 عشاء 6:22 کیا یہ اوقات درست ہیں؟

المستفتی سید مکرم شاہ طوفانی 031/45028726 E-mail:Hisufi2009@gmail.com

رمضان ۱۳۸۳
فتویٰ نمبر:
دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ مذکورہ صورت مستحسن اور احتیاط کے زیادہ قریب ہے۔ تفصیل کے لئے رجوع فرمائیں: احسن الفتاویٰ: ج ۲

۲۔ دار العلوم کراچی سے قدیم زمانے سے بنا بر احتیاط اس صورت کی رائے دی جاتی ہے اور یہی معمول بہا ہے۔ آپ کے استفتاء کے بعد بھی وہاں کے دار الافتاء سے رجوع کیا گیا جس پر انہوں نے اسی رائے کا اظہار کیا۔

۳۔ جامعۃ الرشید کی تحقیق کے مطابق رمضان وغیر رمضان دونوں کے لئے ۱۵ درجے والا نقشہ درست ہے۔

۴۔ جامعۃ الرشید کے موجودہ ذمہ داران حضرت مفتی رشید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق سے مکمل طور پر متفق ہیں۔ مع ھذا حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہی کے عمل کے مطابق احتیاط پر عمل کو بہتر جانتے ہیں۔

۵۔ درست ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد خلیق

دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

الجواب صحیح
فیصل
۲۵/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
شہباز
۱۴۳۲/۴/۲۵ھ

رمضان ۱۳۸۳
فتویٰ نمبر:
دار الافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان